سوال

(646) بغیر محرم کے حج کو کیسے جائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

میں مسماۃ فاطمہ بنت۔ ۔ ۔ سکنہ چنیوٹ بعمر تیس سال حج کا شوق رکھتی ہوں۔ اور بڑی مشکلوں سے میں نے حج کے شوق میں روپیہ جمع کیا ہے۔ اب میرا کوئی محرم ایسا نہیں جو مستطیع ہو اور مجھے اپنے ساتھ حج کرائے اب میں اگر برادری کے کسی غیر محرم کے ساتھ حج کرلوں تو شرعاً جائز ہے یا نہیں۔ ؟ ہمارے اس سفر میں اور بھی عورتیں اور مرد شامل ہوں گے۔ لیکن ان سب کے ساتھ اپنے اپنے محرم ہوں گے صرف میرا ہی کوئی محرم نہ ہوگا۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ایسی عورت پرحج فرض نہیں ہے۔ جس کے ساتھ سفر میں جانے والا خاوند یا زی محرم نہ ہو استطاعت حج میں عورت کے لئے یہ بھی ایک شرط ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔

"لاتسافر المراة الامع ذي محرم فقام رجل فقال یا رسول الله صلی الله علیه وسلم ان امراتی خرجت حاجة فقال فانطلق فحج مع امراتك" (مسلم)

''یعنی آپ ﷺ نے ایک دفعہ فرمایا کہ کوئی عورت زی محرم (جس کے ساتھ نکاح حرام ہو) کے بغیر سفر نہ کرے۔ (یہ سن کر) ایک شخص نے کہا کہ میری عورت سفر حج کے لئے گئی ہے۔ آپ ﷺ نے اس شخص کو غزوہ سے روک کر فرمایا تم اپنی عورت کے ساتھ جاؤ اور حج کرو۔''

تشریح

اپنی ذات برادری کا قاجہ مرد و عورت کا ہو تو اس کے ساتھ جا سکتی ہے ممانعت کی جو علت غائی خلوت اجنبیہ کی فرمائی ہے۔ وہ قافلہ برادری میں مفقود ہے۔ لہذا میری رائے اس بارے میں تامل ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

محدث فتویٰ